مسلمان پر ہتھیار اٹھانا ایک سنگین جرم

ترجمہ وترتیب: طارق علی بروہی

مصدر: احادیث مبارکہ

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابن عمر، ابو موسیٰ اشعری وابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا“[1]

(جس نے ہم پر ہتھیار اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں)۔

ایک روایت میں ہے:

”مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السَّيْفَ، فَلَيْسَ مِنَّا“[2]

(جس نے ہم پر تلوار سونتی وہ ہم میں سے نہیں)۔

اور بعض روایات میں ”مَنْ شَهَرَ عَلَيْنَا۔۔۔“ [3] کے لفظ ہیں یعنی جس نے تلوار ہم پر بے نیام کی یا ہتھیار لوڈ کیا۔

یہاں تک کہ ابن الزبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

”مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَر“[4]

---

[1] صحیح بخاری 7070، صحیح مسلم 101۔

[2] صحیح مسلم 102۔

[3] اسے امام ابن ماجہ نے اپنی سنن 2577 میں روایت کیا اور شیخ البانی نے صحیح ابن ماجہ 2106 میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

[4] اسے امام النسائی نے اپنی سنن 4102 میں روایت کیا اور شیخ البانی نے صحیح النسائی 4109 میں اسے صحیح موقوف قرار دیا ہے۔

(جس نے تلوار میان سے نکالی پھر لوگوں پر رکھی یا چلائی تو اس کا خون رائیگاں ہے)۔

[یعنی حکومتی قانون نافذ کرنے والے ادارے ایسے شخص کو قتل کرسکتے ہیں]۔

اور اس بارے میں شدید احتیاط و سختی فرمائی ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لَا يُشِيرُ أَحَدُكُمْ عَلَى أَخِيهِ بِالسِّلَاحِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِي يَدِهِ فَيَقَعُ فِي حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ“[5]

(کوئی شخص اپنے کسی بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے، کیونکہ بلاشبہ وہ نہیں جانتا ہو سکتا ہے کہ شیطان اس کے ہاتھ سے وہ چھڑوادے یا چلوادے پس وہ (اس مسلمان کو مار کر) جہنم کے گھڑے میں گر پڑے)۔

یہاں تک کہ حکم دیا کہ جو ہماری مسجد یا بازار سے گزرے اور اس کے پاس تیر ہوں تو ان کی نوک کا ذرا خیال رکھے یا قابو میں رکھے، کہیں کوئی مسلمان زخمی نہ ہو جائے۔ جیسا کہ جابر وابو موسی رضی اللہ عنہما کی صحیح بخاری[6] میں روایات موجود ہیں۔

---

5 صحیح بخاری 7072۔

6 صحیح بخاری 7073-7075۔

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب و سنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی و مفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن و سنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتوی دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔